سوال

(203) تنظیم کی اطاعت کے لیے بطور دلیل حدیث پیش کرنا

جواب

السلام علیکم ورحمة اللہ وبرکاتہ

«من فارق الجماعة شبرافمات مات میتة جاہلیة» (بخاری و مسلم) صحيح البخاري كتاب الفتن باب قول النبي صلى الله عليه وسلم سترون بعدي امورا) (7054) صحيح مسلم كتاب الامارة باب وجوب ملازمة جماعة المسلمين (٤٧٨٦) الى ٤٧٩٣ والصحيحه (٩٨٣)

ل ہر "امیر" اسے اپنی تنظیم اوراطاعت کے لیے بطور دلیل پیش کرتا ہے اس حدیث کا صحیح مطلب کیا ہے ؟

الجواب بعون الوہاب بشرط صحة السؤال

م السلام ورحمة اللہ وبرکاتہ!

والصلاة والسلام علیٰ رسول اللہ، أما بعد!

یداس صورت میں ہے جب بااختیار امام موجود ہواب چونکہ امام نہیں اس لیے وعید بھی نہیں ۔

ھذا ما عندي واللہ اعلم بالصواب

فتاویٰ ثنائیہ مدنیہ

ج1ص505

محدث فتویٰ